بدولت اس کی مقبولیت دو چند ، سہ چند ہو گئی - اب اردو دنیا میں اس صنف سخن کو صحیح تناظر میں سامنے لانے اور اس کی جہت و ہیئت کو اصلی حالت کے قریب تر کرنے کی کوشش بھی جاپان کی ایک جامعہ (جامعہ دانتو بنکا ، سائتاما) نے کی ہے - وہ اس طور پر کہ جامعہ کراچی کے ایک فاضل استاد کو اپنی جامعہ میں بطور مہمان عالم بلایا ، اپنی جامعہ کے ایک پروفیسر ، ہیرو جی کتاؤکا کو شریک کار مقرر کیا اور ڈیڑھ ماہ تک جاپان میں ہائیکو کی ادبی سرگرمیوں اور روایتوں سے براہ راست واقفیت بڑھانے کا موقع بہم پہنچایا- اس مشترکہ مطالعے کے مقاصد واضح ہیں ، جو بقول ڈاکٹر یونس حسنی یہ ہیں کہ " اردو میں ہائیکو کے تراجم ، طبع زاد ہائیکو اور جاپانی اور اردو روایت کے مقامات اتصال و انفصال کا مطالعہ اس طور پر کیا گیا ہے کہ ہائیکو کی اصل جاپانی روایت اور اردو میں پننے والی غیر ملکی ادبی روایت کے خدوخال واضح ہو جائیں اور دونوں کے امتیازات کی درست تفہیم ہو سکے- آخر میں ہائیکو کی شکل میں اردو میں ہونے والے اس نئے تجربے کے استحکام کے لیے کچھ تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں "- کتابیات کے ذیل میں تیرہ اردو اور چھے انگریزی کتابوں کے علاوہ تین اردو رسائل کے نام بھی درج ہیں-

---

۱۲- مجلہ " اوج " کا نعت نمبر: (دو ضخیم جلدیں)

مدیر اعلیٰ : ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی

معاونین : محمد ریاض (مدیر) ، علی احمد (نائب مدیر)

ناشر: گورنمنٹ کالج ، شاہ درہ ، لاہور

ضخامت : جلد اول ۷۲۰ صفحات ، جلد دوم ۷۳۶ صفحات (بڑے سائز کے جملہ ۱۴۵۶ صفحات)

گورنمنٹ کالج لاہور کے بعد ، گورنمنٹ کالج شاہ درہ ، لاہور غالباً دوسرا قابل ذکر اور قابل توجہ ادارہ ہے جس کی اشاعتی سرگرمیوں نے اردو دنیا کی توجہ بخوبی اپنی طرف مبذول کرائی ہے - نعت نمبر کی شکل میں اتنا بہت قابل مطالعہ مواد ایسی عمدہ پیش کش اور حسن ترتیب کے ساتھ شائع ہوا ہے کہ اس کی تحسین کی جانی چاہیے- رسالے کی خوبصورت مشینی کتابت ، اس میں شامل طغرے ، اور مقدس مقامات حجاز کی رنگین تصاویر علمی مواد پر مستزاد-

جلد اول میں پہلے عربی ، فارسی ، اردو نعتوں کا انتخاب ہے ، پھر " قرآن حکیم میں نعت رسولؐ " کے عنوان سے ڈاکٹر افتاب احمد نقوی کا ایک طویل مقالہ ہے (ص ۹۸ تا ۱۲۹) - اس کے بعد " نعت چیست ؟" کے نعوان کے تحت معاصر شعراء کی اردو نعتیں آتی ہیں - پھر " نعت : فکر و فن " کے تحت چھے مختصر مقالے ، اور " نگر نگر میں نعت " کے تحت سات مقالے ، " پنجاب